

# ہندوستانی بحریہ نے وائر جیٹ فاسٹ اٹیک کرافٹ کو مغربی کمان کے تحت سمندر میں اتارا

Posted On: 26 SEP 2017 4:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 ستمبر - ہندوستانی بحریہ کے مغربی بحری کمان کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف وائس ایڈمرل گریش لوتھرا نے آج ممبئی میں بحریہ کے ڈاک ہاؤس میں وائر جیٹ فاسٹ اٹیک کرافٹ "آئی این ایس تراسا" کو بحریہ میں شامل کیا۔ بحری جہاز کو سمندر میں اتارنے کی پر اثر تقریب میں وائس ایڈمرل لوتھرا نے امید ظاہر کی کہ نیا آئی این ایس تراسا، پوری مستعدی اور تندہی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے گا اور بحریہ کے مغربی کمان اور ملک کے لئے باعث فخر ہوگا۔

انہوں نے اس کے ڈیزائنروں، جہاز سازوں، انجینئروں، اور سیٹروں اور آفیسروں نیز ان لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے جہاز کو بحریہ میں شامل کرنے کے لئے کوششیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ اس جہاز کا ڈیزائن اچھا ہے۔ اس کے ڈیزائن میں مضبوطی ہے، رفتار تیز ہے اور پائیداری ہے۔ یہ سب اسے ساحلوں اور سمندر کے اندر نگرانی اور گشت کے لئے نہایت موزوں بنا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنا دیا ہے کہ اس جہاز پر نصب تمام قسم کے آلات اور سینسروں کے کامیاب تجربے کے بعد ہی اسے بحریہ میں شامل کیا جائے، اس کے لئے جہاز کے عمل اور جنگی جہاز کی نگرانی کرنے والی ٹیم کی خاص طور پر تعریف کی۔ سمندر میں خراب موسم کے دوران کو لکھتے سے ممبئی تک کے اس جہاز کا پہلا سفر اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ جہاز سمندر کے لئے نہایت موزوں ہے۔

کولکٹہ کے گارڈن ریج شپ بلڈرز اینڈ انجینئرس (جی آر ایس ای) میں تیار آئی این ایس تراسا وائر جیٹ ایف اے سی سلسلے کا چوتھا اور آخری بحری جہاز ہے۔ اس درجے کے پہلے دو بحری جہاز یعنی آئی این ایس "ترمگلی اور تباہیو" 2016 میں سمندرمیں اتارے گئے تھے اور یہ وشاکھا پٹنم میں تعینات ہیں جب کہ تیسرا بحری جہاز آئی این ایس "تلن چنگ" 9 مارچ 2017 کو بحریہ میں شامل کیا گیا اور "کرور" میں تعینات ہے۔ یہ جہاز بحریہ میں موجود کار نیکو بار کلاس کے فاسٹ اٹیک کرافٹ کی ایڈوانس شکل ہے جو کہ اندرون ملک جی آر ایس سی کو لکھتے میں ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے۔

آئی این ایس تراسا 50 میٹر لمبا ہے اور اس میں 8 وائر جیٹ نصب ہیں جو اس کی رفتار 35 کنٹ (65 کلو میٹر فی گھنٹہ) سے زائد پہنچا رہے ہیں۔ اس جہاز میں اندرون ملک تیار 30 ملی میٹر کی ایک گن اور ساحل کی دفاع میں کام آنے والی ہلکی درمیانی اور بھاری مشین گنیں بھی نصب ہیں۔ یہ بحری جہاز ساحلی سمندر اور سمندر کے اندر نگرانی، اقتصادی زون خطے (ای زیڈ) کی گشت، قانون کے نفاذ کے علاوہ غیر فوجی مشن جیسے بچاؤ اور راحت رسانی، انسانی بنیادوں پر امداد اور تباہی کے دوران راحت رسا نی جیسے مشنوں کے لئے نہایت معقول بحری جہاز ہے۔ اس بحری جہاز کے کمیشننگ کمانڈنگ آفیسر لفٹننٹ کمانڈر پروین کمار ہیں۔

یہ ہندوستانی بحریہ کا دوسرا بحری جہاز ہے جسے آئی این ایس تراسا کا نام دیا گیا ہے۔ پہلا آئی این ایس تراسا 1999 سے 2014 تک بحریہ میں شامل تھا۔ اس بحری جہاز کو بحری خطہ میں موجود دوست ممالک کے ساتھ ہندوستان کی شراکت کی علامت کے طور پر سیشلز کوست گارڈ کو تحفے کے طور پر دیا گیا۔ نیا آئی این ایس تراسا، مغربی بحری کمان کے زیر کنٹرول ممبئی میں واقع رہے گا۔





\*\*\*

م.ن.س.م.ح

UNO 4785

(Release ID: 1504066) Visitor Counter : 2

